از عدالتِ عظمیٰ

رمیش سنگھ و دیگر

بنام

سنٹا دیوی و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 23 فروری 1996

[اے ایم احمد، چیف جسٹس اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان]

موٹر وہیکلز ایکٹ 1939 / موٹر وہیکلز ایکٹ 1988:

پرانے قانون کے تحت اپیل کا حق- آیا یہ نئے قانون کے ذریعے منسوخ کیے جانے کے بعد بھی برقرار رہتا ہے- قرار پایا کہ، دعویدار 1988 کے ایکٹ کی دفعہ 173 کے فقرہ کے تحت جمع کرنے کی ضرورت کے بغیر اپیل دائر کرنے کا حقدار ہو گا۔

اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ ہلدوانی، بنام دھنرام سنگھ و دیگراں، اے آئی آر (1990) الہ آباد 104 اور جسونت راؤ بنام کملا بائی و دیگر، اے آئی آر (1990) ایم پی 354 منظور شدہ۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حسین قاسم دادابنام ریاست مدھیہ پردیش ودیگراں، [1953] 991پر ایس سی آر 987؛اسٹیٹ آف بمبئی بنام سپریم جنرل فلمز ایکسچینج لمیٹڈ، [1960] 3ایس سی آر 640اور وٹھل بھائی نارنگ بھائی پٹیل بنام کمشنر آف سیلز ٹیکس، ایم پی اور ناگپور، اے آئی آر (1967) ایس سی 344، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4255، سال 1996۔

ایم اے نمبر 252، سال 1992 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے مورخہ 11.10.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر پی سنگھ کے لیے اے کے پانڈے۔

جواب دہندگان کے لیے کے ایم کے نائر کے لیے وشنو مہرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

خصوصی اجازت دی گئی۔

مختصر سوال یہ ہے: کیا موٹر وہیکلز ایکٹ، 1939 کے تحت دعویدار کو اپیل کا حق حاصل ہوتا ہے، جسے اس کے بعد 'اولڈ ایکٹ' کہا جاتا ہے، موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل میں دعوی کی درخواست کے قیام پر، موٹر وہیکلز ایکٹ، 1988 کے ذریعے اس منسوخی کے باوجود، جسے اس کے بعد 'نیا ایکٹ' کہا جاتا ہے؟ دوسرے لفظوں میں، کیا پرانے قانون کے تحت اپیل کا حق نئے قانون کے ذریعے اس منسوخی کے بعد بھی برقرار رہتا ہے؟ مختصر حقائق یہ ہیں کہ 27.5.1988 پر ایک حادثہ پیش آیا جس نے اولڈ ایکٹ کے تحت معاوضے کے دعوے کو جنم

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

دیا۔ دعوی کی درخواست 23.12.1988 پر دائر کی گئی تھی۔ اس کے بعد نیا ایکٹ 1.7.1989 سے نافذ ہوا۔ دعوی کی درخواست جو اولڈ ایکٹ کے تحت قائم کی گئی تھی، نئے ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد 29.6.1992 پر نمٹادی گئی۔ اس سے اپیل دائر کرنے کا حق پیدا ہوا۔ اپیل کو پرانے ایکٹ کے تحت 25.9.1992 پر ترجیح دی گئی تھی۔ تاہم، عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے متنازعہ حکم کے ذریعے اپیل کو اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ اپیل کنندہ نے نئے ایکٹ کی دفعہ 173 کے فقرہ کے مطابق مطلوبہ رقم جمع نہیں کی تھی۔ نئے ایکٹ کی دفعہ 173، جہاں تک ہمارے مقاصد کے لیے متعلقہ ہے، ذیل میں پڑھتی ہے:

> "دفعہ 173۔ اپیل (1) ذیلی قیود (2) کی توضیعات کے تابع، کلیمز ٹریبونل کے ایوارڈ سے متاثر کوئی بھی شخص، ایوارڈ کی تاریخ سے نوے دن کے اندر، عدالت عالیہ میں اپیل کو ترجیح دے سکتا ہے بشرطیکہ اس شخص کی کوئی اپیل جس سے اس طرح کے فیصلے کے لحاظ سے کوئی رقم ادا کرنے کی ضرورت ہو، عدالت عالیہ کے ذریعے اس وقت تک قبول نہیں کی جائے گی جب تک کہ اس نے اس کے ساتھ پچیس ہزار روپے یا اس طرح دی گئی رقم کا پچاس فیصد، جو بھی کم ہو، عدالت عالیہ کے ہدایت کردہ طریقے سے جمع نہ کر دیا ہو۔"

مانا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ نے مذکورہ فقرہ مطابق رقم جمع نہیں کی تھی۔ لہذا عدالت عالیہ اس نتیجے پر پہنچی کہ اپیل قابل قبول نہیں تھی اور اسے خارج کر دیا۔ یہ عدالت عالیہ کے مذکورہ حکم کے خلاف ہے کہ موجودہ اپیل کو ترجیح دی جائے۔

ہم نے اپیل کنندہ کے وکیل کو سنا ہے اور پرانے ایکٹ کے ساتھ ساتھ نئے ایکٹ کی متعلقہ توضیعات پر بھی غور کیا ہے جو اس سوال پر مبنی ہیں کہ آیا اپیل کنندہ کو جمع کرنے کی ضرورت

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

تھی یا نہیں اور ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ منسوخی کی شق، یعنی دفعہ 217 کی ذیلی دفعہ (4)، جنرل کلاز ایکٹ کے دفعہ 6 کو محفوظ رکھتی ہے۔ ہم اس مرحلے پر نئے ایکٹ کی دفعہ 217(4) اور جنرل کلاز ایکٹ کی دفعہ 6 کو دوبارہ پیش کرسکتے ہیں۔

" دفعہ 217(4)۔ اس دفعہ میں مخصوص معاملات کا ذکر جانبداری پر مبنی نہیں ہو گا یا منسوخی کے اثر کے حوالے سے جنرل کلاز ایکٹ 1897 (10، سال 1897) کے دفعہ 6 کے عمومی اطلاق کو متاثر نہیں کرے گا۔

" دفعہ 6۔ منسوخی کا اثر۔ جہاں یہ ایکٹ، یا اس ایکٹ کے آغاز کے بعد بنایا گیا کوئی (مرکزی ایکٹ) یا ضابطہ، اس کے بعد کیے جانے والے کسی بھی قانون کو منسوخ کرتا ہے، تب، جب تک کہ کوئی مختلف ارادہ ظاہر نہ ہو، منسوخی نہیں ہو گی۔

(a) کسی ایسی چیز کو بحال کریں جو اس وقت نافذ یا موجود نہ ہو جس وقت منسوخی نافذ ہو؛ یا

(b) اس طرح منسوخ کیے گئے کسی قانون کے سابقہ عمل کو متاثر کرے گا یا اس کے تحت کسی بھی طرح سے کیا گیا یا اس کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یا

(c) اس طرح منسوخ کردہ کسی قانون کے تحت حاصل کردہ، جمع شدہ یا ہونے والے کسی بھی حق، مراعات، واجب یا ذمہ داری کو متاثر کرتا ہے۔ یا

(d) اس طرح منسوخ کیے گئے کسی قانون کے خلاف کیے گئے کسی جرم کے سلسلے میں ہونے والے کسی جرمانے، ضبطی یا سزا کو متاثر کرے گا؛ یا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

(e) مذکورہ بالا کسی بھی حق، مراعات، واجب، ذمہ داری، جرمانہ، ضبطی یا سزا کے سلسلے میں کسی بھی تحقیقات، قانونی کارروائی یا دادرسائی کو متاثر کرے گا۔

اور ایسی کوئی تفتیش، قانونی کارروائی یا دادرسائی قائم کیا جاسکتا ہے، جاری رکھا جاسکتا ہے یا نافذ کیا جاسکتا ہے، اور اس طرح کا کوئی جرمانہ، ضبطی یا سزا اس طرح عائد کی جاسکتی ہے جیسے کہ منسوخی کا قانون یا ضابطہ منظور نہیں کیا گیا ہو۔

یہ کہنا کافی ہے کہ نیا ایکٹ واضح طور پر یا ضروری مضمرات سے متعلقہ توضیعات کے پس منظر میں نہیں لاتا ہے۔

الہ آباد اور مدھیہ پردیش کی عدالت عالیہ نے اے آئی آر 1990 الہ آباد 104 اور اے آئی آر 1990 ایم پی 354 کے ذریعے فیصلہ دیا ہے کہ ایسے حالات میں اپیل گزاروں کا نئے ایکٹ کی دفعہ 173 کی پہلی شق کے تحت ڈپازٹ کرنے کی ضرورت کے بغیر اپیل کرنے کا حق متاثر نہیں ہوتا ہے۔ تاہم، یہاں جو فیصلہ دیا گیا ہے وہ ایک مختلف نظریہ اختیار کرتا ہے۔ اس لیے ایک تنازعہ ہے جسے حل کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمارے خیال میں اس معاملے کا احاطہ حسین قاسم دادا بنام ریاست یا مدھیہ پردیش ودیگراں، [1953] 991 پر ایس سی آر 987، اسٹیٹ آف بمبئی بنام سپریم جنرل فلمز ایکسچینج لمیٹڈ، [1960] 3 ایس سی آر 640 اور وٹھل بھائی نارنگ بھائی پٹیل بنام کمشنر آف سیلز ٹیکس، ایم پی اور ناگپور، اے آئی آر (1967) ایس سی 344 میں رپورٹ کیے گئے اس عدالت کے تین فیصلوں سے کیا گیا ہے۔ ان تمام فیصلوں میں یہ نظریہ اختیار کیا گیا ہے کہ جب تک نیا ایکٹ واضح طور پر یا ضروری مضمرات کے ذریعے شق کو پچھلی تاریخ سے لاگو نہیں کرتا، اپیل کرنے کا حق

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ میں پہلی بار ٹریبونل میں درخواست کے ادارے پر واضح ہو جائے گا اور یہ کہ اپیل کا ذاتی حق نئے ایکٹ کے نفاذ سے ختم نہیں ہو گا۔ دوسرے لفظوں میں، اپیل کنندہ نئے ایکٹ کی دفعہ 173 فقرہ کے تحت ڈپازٹ کرنے کی ضرورت کے بغیر اپیل دائر کرنے کا حقدار ہو گا۔ اس لیے ایسا لگتا ہے کہ اس عدالت کے مذکورہ تین فیصلوں سے قانون کافی حد تک طے ہو گیا ہے۔

نتیجے میں اپیل کامیاب ہو جاتی ہے۔ ٹریبونل کے ذریعے دیے گئے فیصلے کے خلاف اپیل کنندہ کی اپیل کو خارج کرنے والے عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا گیا ہے۔ یہ معاملہ رقم جمع کرنے پر اصرار کیے بغیر قانون کے مطابق اپیل کو نمٹانے کے لیے واپس عدالت عالیہ جائے گا۔ تاہم اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document